جماعت ہفتم

تاریخ :13 اپریل2021

مضمون اسلامیات

سبق اللہ کی نشانیاں کی صفحہ نمبر 3،4 کی پڑھائی کی گئی۔

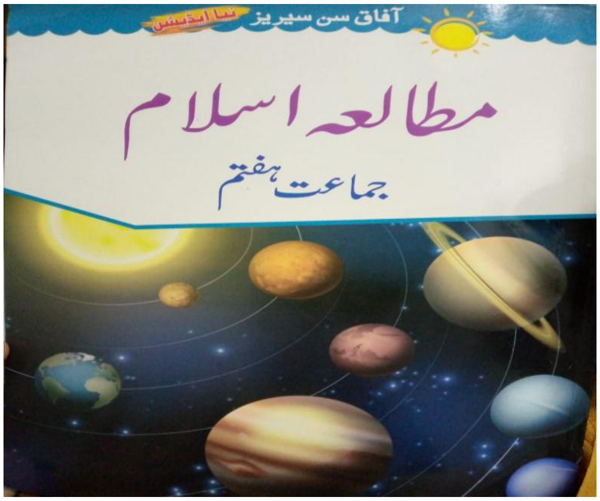
آفاق سن سیریز
نیا ایڈیشن
مطالعہ اسلام
جماعت ہفتم

زاہد: جناب! کیادن اور رات کا تعلق بھی نظامِ شمسی ہی سے ہے؟

استادصاحب: جی ہاں! دن اور رات کا آنا جانا زمین کی حرکت کی وجہ سے ہے۔ زمین سورج کے گرد اپنے مدار میں گردش کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے مرکز کے گرد بھی گردش کرتی ہے۔ مرکز کے گرد گردش کے دوران میں زمین کا جو حصّہ سورج کے سامنے ہوتا ہے، وہاں دن ہوتا ہے۔ زمین کا جو حصّہ سورج کی مخالف سمت میں ہوتا ہے، وہاں اندھیرا ہوتا ہے۔ اسے رات کہتے ہیں۔

حامد: جناب! دن اور رات کی پیدائش کا کیا مقصد ہے؟

استادصاحب: اللہ تعالیٰ نے دن اور رات اس لیے پیدا کیے تاکہ ہماری روزمرّہ کی مصروفیات میں تناسب پیدا ہو سکے۔ ہمارا جسم مسلسل کام نہیں کرسکتا۔ اسے آرام کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دن اور رات اس لیے بنائے کہ ہم دن کو کام کاج کریں اور رات کو آرام کریں۔ دن بھر کام کاج سے تھک کر رات کو آرام کرنے سے ہم اگلے دن کے کاموں کے لیے تازہ دم ہو جاتے ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

یہ اُسی (اللہ) کی رحمت ہے کہ اس نے تمھارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم (رات میں) سکون حاصل کرو اور (دن کو) اپنے رب کا فضل تلاش کرو، اور تاکہ تم شکرگزار بنو۔ (سُوْرَۃُ الْقَصَصِ 28: آیت نمبر 73)

علی: جناب! کیا وقت کا حساب بھی نظامِ شمسی کے ذریعے سے ہی کیا جاتا ہے؟

استادصاحب: جی بالکل! ہم منٹوں، گھنٹوں، مہینوں اور سالوں کا تعین زمین، سورج اور چاند کی حرکت سے ہی کرتے ہیں۔ ہماری زمین اپنے مرکز کے گرد ایک چکر 24 گھنٹوں میں مکمل کرتی ہے، اسے ہم ایک دن شمار کرتے ہیں۔ اسی طرح زمین اپنے مدار میں سورج کے گرد ایک چکر 365 دنوں میں پورا کرتی ہے، اسے ہم شمسی سال کہتے ہیں۔ چاند کا زمین کے گرد ایک چکر 29 یا 30 دنوں میں پورا ہوتا ہے، اسے ہم قمری مہینا شمار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اِسی بات کو یوں بیان فرمایا ہے:

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ط

(سُوْرَۃُ یُوْنُسَ 10: آیت نمبر 5)

ترجمہ: وہی (اللہ) ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو چمک دار بنایا، چاند کے گھٹنے اور بڑھنے کی منزلیں مقرر کردیں، تاکہ تم اس سے برسوں اور تاریخوں کے حساب معلوم کرو۔

عزیز طلبہ! اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تمام چیزوں کو اپنے بندوں کے لیے پیدا کیا تاکہ زمین پر ان کے لیے زندگی بسر کرنا ممکن ہو

# سرگرمی

## تفہیم

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

ا۔ کائنات میں پائی جانے والی ہر چیز گواہی دیتی ہے:

(ا) وجودِ باری تعالیٰ کی
(ب) تمام انبیا علیہم السلام کے سچا ہونے کی
(ج) قیامت کے برحق ہونے کی
(د) انسان کی عظمت کی

ب۔ وہ نظام جو سورج اور اس کے گرد گھومنے والے سیاروں پر مشتمل ہے، کہلاتا ہے:

(ا) دورِ آب کا نظام
(ب) دورِ خوراک کا نظام
(ج) موسموں میں تبدیلی کا نظام
(د) نظامِ شمسی

ج۔ اللہ تعالیٰ نے ہر سیارے کی گردش کے لیے جو راستا مقرر کیا ہے، اسے کہتے ہیں:

(ا) مدار
(ب) پگ ڈنڈی
(ج) راہداری
(د) پُل

د۔ دن اور رات کے آنے جانے کا سبب ہے:

(ا) سورج کی حرکت
(ب) زمین کی حرکت
(ج) چاند کی حرکت
(د) تمام سیاروں کی حرکت

ہ۔ اللہ تعالیٰ نے رات بنائی:

(ا) محنت کے لیے
(ب) کھیل کود کے لیے
(ج) کام کاج کے لیے
(د) آرام کے لیے

2۔ مختصر جواب دیں۔

ا۔ نشانی کسے کہتے ہیں؟

ب۔ کائنات پر غور و فکر کے نتیجے میں ہمارے ذہن میں اس کے بنانے والے کا خیال کیوں آتا ہے؟

ج۔ کائنات میں موجود کون کون سے نظام اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں؟

د۔ دن اور رات کی تخلیق کے بارے میں ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ہ۔ آیت کا ترجمہ لکھیں۔ اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ

گھر کا کام: مختصر سوالات صفحہ نمبر 4 پر دیئے گئے کرنے ہیں۔